M.A. Islamic Studies Sem I paper (204)
Topic: Ashaira Ke Kalami Nazriyat.
By. Dr. Mumtaz Alam Razvi

page 1
19/07/21

DATE

اشاعرہ کے کلامی نظریات:

اشاعرہ یا اشعری اہلسنت وجماعت کی اس شاخ کو کہتے ہیں جن کے بنیادی عقائد اہلسنت وجماعت کے عین موافق ہیں جس طرح کہ ماتریدی کے ہیں چند مسائل فروع میں بہت باریک فرق ہے مگر نہ تو اشاعرہ نے ماتریدیہ کو اور نہ ہی ماتریدیہ نے اشاعرہ کو کبھی سرزنش کا سزاوار گردانا ہے۔

اشعری الیقین کہا جاتا ہے تو امام ابو الحسن اشعری جو کہ بغداد میں ۲۶۰ ہجری میں پیدا ہوئے کے نظریات کی عقائد میں اشاعت کرتے ہیں۔ ابو الحسن کو اشعری ان کے خاندان کی مناسبت سے کہا جاتا ہے ان کا سلسلہ نسب مشہور صحابی ابو موسیٰ اشعری سے ملتا ہے یہ جس دور میں پیدا ہوئے وہ عقائد و نظریات پر بحث و مباحثہ کا دور تھا اس زمانے میں علم کلام کی ابتدا ہو چکی تھی اگرچہ اسے مقبولیت کا درجہ حاصل نہ تھا مخالف کو زیر کرنے اور اپنے نظریات کی برتری ثابت کرنے میں یہ علم مفید تھا انہوں نے مشہور معتزلی ابو علی جبائی کی شاگردی اختیار کی اور علم کلام میں مہارت حاصل کیا۔ فقہ اسلامی کو اس زمانے مشہور فقہا سے فقہ اسلامی اور مستند محدثین سے علم حدیث اور دوسرے نظریات سے اس کے ماہرین سے مستفید ہوتے رہے ایک طویل زمانے تک ان کی ذات سے فرقہ اعتزال کو فروغ ملا لگ بھگ ۴۰ سال تک معتزلہ کی حقانیت پر بحث و مباحثہ میں سرگرم رہے بالآخر ان پر اس حقیقت کا انکشاف ہوا

DATE

کہ معتزلہ گمراہ ہیں اور ان کے نظریات سلف کے عقائد
سے میل نہیں کھاتے۔ اس انکشاف کے بعد آپ نے
اہلسنت وجماعت کو اختیار کیا اپنے علم وفن کا اور لوہا
ہم نشینی کی وجہ سے آپ کے معتزلہ کے جن نظریات کو
جانا جاتا لگا تھا اعتزال سے توبہ کرنے کے بعد اس کی دھجیاں
اڑا دیں۔ ان کی تحقیق و جہد سے اشعری فکر کو عروج ملا اور
اس فکر کے ماننے والے اشعری کہلائے۔ اس زمانے میں اہل
سنت وجماعت کے نظریات کی حمایت و توثیق مصر
میں "امام طحاوی" اور سمرقند میں "ابو منصور ماتریدی"
نے کیا۔

ان تینوں شخصیات کے نظریات میں جو بات
قدر مشترک تھی وہ یہ کہ یہ سب کے سب اہل سنت
وجماعت کے عقائد کی بالادستی اور فرقہ معتزلہ کی
پستی کے لئے کوشاں تھے بالآخر ان حضرات کی
کوششوں سے اسلامی معاشرہ اعتزال سے دور
ہو گیا اور لوگ ان عقائد کے پابند ہو گئے جو عقیدہ
و فکر صحابہ سے اور خود اقوال و افعال رسول اللہ سے ثابت
شدہ ہے۔